www.KitaboSunnat.com

رسول مقبول نمبر (۲) کے شرکائے بزم

- ★ آباد شاہ پوری ـــــ مدیر معاون ماہنامہ "اردو ڈائجسٹ" لاہور۔ مؤلف "پہاڑی کے چراغ"
- ★ ابوالاعلیٰ مودودی سید ـــــ بانی جماعت اسلامی پاکستان و صاحبِ "تفہیم القرآن"
- ★ بشیر انصاری ـــــ ایم۔اے (علوم اسلامی) ایم۔اے (اردو) مدیر "الاسلام" لاہور
- ★ جمیل احمد تھانوی مفتی ـــــ مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور
- ★ سلیم تابانی حافظ ـــــ معروف صحافی، سب ایڈیٹر روزنامہ "نوائے وقت" لاہور
- ★ شہناز اختر محترمہ ـــــ ایم۔اے (اسلامیات)، ایم۔اے (تاریخ)
- ★ طالب ہاشمی ـــــ مشہور مورخ اور تذکرہ نگار۔ مؤلف "سیرت حضرت سعد بن ابی وقاص، سیرت حضرت عبداللہ بن زبیر وغیرہ۔
- ★ عبدالحفیظ چودھری ـــــ صدر شعبہ علوم اسلامیہ انجینئرنگ یونیورسٹی۔ لاہور۔
- ★ عبدالحمید صدیقی ـــــ مدیر "ترجمان القرآن" لاہور، مترجم صحیح مسلم (انگریزی)۔ مؤلف "انسانیت کی تعمیرِ نو اور اسلام"۔ THE LIFE OF MOHAMMAD
- ★ عبدالرحمٰن کیلانی مولانا ـــــ مؤلف راہنمائے حجاج (مطبوعہ)، لغت مترادفات قرآن، اسلام کی معاشی تعلیمات (زیر طبع)
- ★ عبدالسلام مفتی ـــــ مفتی مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
- ★ عبدالماجد دریابادی ـــــ مفسر قرآن، بلند پایہ ادیب، مدیر "صدق جدید" لکھنؤ
- ★ عزیز زبیدی ـــــ معروف اہل قلم اور عالم دین
- ★ عصمت اللہ قلعوی ـــــ اہل قلم اور عالم دین
- ★ فلپ۔ کے۔ حتی ـــــ معروف مستشرق، تاریخ عرب پرسند، مؤلف HISTORY OF THE ARABS وغیرہ۔
- ★ ماہر القادری ـــــ معروف نعت گو اور تبصرہ نگار، مدیر ماہنامہ "فاران" کراچی
- ★ محمد چراغ مولانا ـــــ فاضل دیوبند، شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ گوجرانوالہ، مؤلف "العرف الشذی" وغیرہ
- ★ محمد خالد سیف ـــــ فاضل ادارہ علوم اثریہ۔ لائل پور، مرتب کلام شاہ اسماعیل شہیدؒ وغیرہ
- ★ محمد گوندلوی حافظ ـــــ شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ۔ گوجرانوالہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ مظفر حسین چودھری ـــــ ماہر اقبالیات، مدیر دو ماہی "اسلامی تعلیم" لاہور۔ ڈائریکٹر آل پاکستان ایجوکیشن کانگرس لاہور

★ مناظر احسن گیلانی مولانا ـــــ سابق صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد، مؤلف "النبی الخاتم" "اسلامی معاشیات" "امام ابو حنیفہؒ کی سیاسی زندگی" اور "اسلام کا نظامِ تعلیم و تربیت" وغیرہ

★ منظور احسن عباسی ـــــ ریٹائرڈ پروفیسر شعبہ فارسی اسلامیہ کالج۔ لاہور۔ مترجم "کتاب الفقہ"

★ نذیر احمد حافظ ـــــ سیکرٹری "مسلم اکادمی" لاہور۔ مؤلف "طب نبوی" وغیرہ

★ نعیم صدیقی مولانا ـــــ بلند پایہ ادیب، خوش فکر شاعر، سیرت نگار، مؤلف "محسنِ انسانیت" اور "معاشی ناہمواریوں کا اسلامی حل" وغیرہ

★ نور محمد امینی مولانا ـــــ صدر مدرس جامعہ امینیہ۔ فاربرٹن

● احسان دانش ۔ مرد قلندر، قادر الکلام، شاعر، بلند پایہ ادیب، بیسیوں کتابوں کے مؤلف اور ہر کتاب قابلِ ذکر۔ آجکل "جہانِ دانش" کے نام سے اپنے سوانح کی دوسری جلد لکھ رہے ہیں۔

● حفیظ تائب ۔ مقبول و معروف نعت نگار، نعت میں جدید اسلوب کے بانی ہیں، شگفتہ زبان میں چھلکتی ہوئی نعت کہتے ہیں

● خالد بزمی ۔ گورنمنٹ اسلامیہ کالج لاہور میں لیکچرار، کئی درسی کتب کے مؤلف، نظم و نثر دونوں میں باکمال، کئی رسائل و جرائد کے مدیر رہ چکے ہیں

● راز کاشمیری :۔ (خواجہ عبدالمنان) ایم اے (اردو) ہیڈ ماسٹر ہیں، بچوں کے لئے نظموں کا ایک مجموعہ "جاگو اور جگاؤ" چھپ چکا ہے۔ غزلوں اور نعتوں کے مجموعے زیرِ ترتیب ہیں۔

● راسخ عرفانی گوجرانوالہ ۔ غزل کے عمدہ شاعر، مصنف "تغزل"، "خلشِ خار" وغیرہ۔

● شفیق کوٹیؒ ۔ غزل کے شاعر، نعت بھی کہتے تھے۔ "دیارِ غزل" کے نام سے مجموعہ کلام شائع ہو چکا ہے۔

● عارف عبدالمتین :۔ ایم۔ اے۔ او کالج میں علوم اسلامی کے لیکچرار، نقاد اور شاعر، گھریلو ماحول پر ان کا کلام پاکیزہ شاعری کی عمدہ مثال ہے کئی موقر رسائل کے مدیر رہ چکے ہیں۔ اور کلام کے کئی مجموعے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

● عبدالرحمان عاجز۔ لائل پور :۔ مصنف "جامِ طہور"، اسم بامسمیٰ ان کی شاعری کا مرکز و محور "ذکرِ موت" اور "ذکرِ آخرت" ہے

● عبدالکریم ثمر لاہور :۔ غزل اور نعت کے معروف شاعر، مصنف "شاخِ سدرہ" وغیرہ

● علیم ناصری لاہور :۔ مصنف "تسخیرِ زہرہ" (دعظا اسماعیل شہیدؒ) شاہنامہ بالاکوٹ (زیرِ تکمیل)

● مظفر عزیز حکیم لاہور :۔ معروف طبیب و ادیب، مدیر "نوید بہار" لاہور

● مظہر الدین (حافظ) صفِ اول کے نعت نگار "جلوہ گاہ" اور "تجلیات" کے مصنف۔

● ناصر زیدی :۔ غزل کے عمدہ شاعر۔ ادب لطیف کے ایڈیٹر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

ماہنامہ "محدث" اپنی زندگی کے چھٹے سال سے گزر رہا ہے اور اس عرصے میں سیرتِ رسول پر کئی مضامین کے علاوہ ایک خصوصی اشاعت "رسول مقبول نمبر" (حصہ اوّل) اور اس کا ضمیمہ پیش کر چکا ہے۔

رسولِ مقبول نمبر ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر مقبول ہوا۔ اہل قلم دانشوروں نے اپنے قلمی تعاون سے حوصلہ افزائی کی۔ احباب نے پرخلوص مشورے دیے اور قارئین نے "محدث" کی پذیرائی میں کوئی کسر نہ چھوڑی یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تھا کہ اس نے ہماری بے مایہ کوششوں کو قبولِ عام بخشا۔

حصہ اوّل کے بعد "حصہ دوم" کا انتظار کیا جاتا رہا اور قارئین خطوط کے ذریعے بار بار اپنی بے تابی کا اظہار کرتے رہے مگر گوناگوں اسباب کی وجہ سے تعویق ہوتی رہی۔ ان اسباب کا تذکرہ اب ہمارے لیے روح فرسا ہے اور قارئین کے لیے اس میں دلچسپی کا کیا سامان ہو سکتا ہے اور بقول غالب ؎

سفینہ جب کہ کنارے پہ آ لگا غالب
خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہیے

زیرِ نظر اشاعت کو ہم نے خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کی ہے۔ کوئی ایسا مضمون شامل نہیں کر رہے جو کسی دوسرے رسالہ یا کتاب میں شامل ہوا ور ہمارے قارئین بآسانی اس تک رسائی رکھتے ہوں۔ مولانا مناظر احسن گیلانی مرحوم اور مولانا عبدالماجد دریا بادی کے مختصر مضمون "نوادر" کی حیثیت رکھتے ہیں اور "النادر کالمعدوم" ایک حقیقت ہے۔ یہ مضامین تقریباً تیس سال پہلے شائع ہوئے تھے اور اس کے بعد کہیں اور نظر سے نہ گزرے۔ فلپ کے ہٹی کا مقالہ (مترجمہ وحیدالدین خاں) "معارف" (اعظم گڑھ) کے شکریہ کے ساتھ نقل کیا ہے۔ ان کے علاوہ تمام مضامین ہماری درخواست پر اہل قلم نے تحریر فرمائے ہیں۔

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر اردو میں بیسیوں نہیں بلکہ سینکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور ان میں سے بعض ہزاروں صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں مگر اس ذخیرہ کتب پر معروف دانشور جناب ڈاکٹر برہان احمد فاروقی صاحب نے ایک جملے میں تبصرہ کیا کہ آج کل تاریخ زیادہ اور سیرت کم لکھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مقصود یہ تھا کہ عموماً رسول مقبولؐ کی زندگی اعداد و شمار اور سوانحات کی صورت میں پیش کی جاتی ہے اور غیر مسلم مستشرقین جن سے استفادہ آج کل فخریہ کیا جاتا ہے۔ ان کی تالیفات پڑھتے ہوئے صرف "عظیم انسان" کا تصور ابھرتا ہے مگر رسول کی حیثیت نادر رہتی ہے۔ امتِ مسلم کا مسئلہ یہ ہے کہ رسولِ مقبولؐ کی حیثیت رسالت کو اپنا کر فلاح و نجاح حاصل کی جائے۔ بعض مضامین میں قارئین کو یہ شعوری کوشش کارفرما نظر آئے گی۔

زیرِ نظر اشاعت میں پہلا مقالہ پروفیسر منظور احسن عباسی کا ہے جس میں انھوں نے قرآن کی سورۃ الفاتحہ کے لفظ "الحمد للہ" کی روشنی میں آپ کے نامِ نامی، اسمِ گرامی۔ محمدؐ، احمدؐ کی نکتہ آفرینی فرمائی ہے جو بظاہر "نام" کے لحاظ سے "نکات بعد الوقوع" کی حیثیت رکھتی ہے لیکن مدبّرِ ازلی کا عبدالمطلب سے ایسا نام رکھوانا جو پہلے عرب میں معروف نہ تھا اسے "اتفاقات" کے باب سے نکال کر منشاءِ خداوندی کے تحت اسمِ گرامی کو آپ کے دنیا و آخرت کے صفات و خواص کا آئینہ دار بنا دیتا ہے۔ ہم نے رسولِ مقبولؐ نمبر کا افتتاح نام کی مسمّیٰ پر تقدیم اور اس کا جامع صفات و کمالات ہونے کی وجہ سے اس آرٹیکل سے کیا ہے۔ دوسرا مضمون مولانا نور محمد امینی کے رشحاتِ قلم میں سے ہے۔ انھوں نے "حدیث" کی روشنی میں رسولِ مقبولؐ کا چہرہ اقدس بیان فرمایا ہے۔

اس کے بعد مولانا گیلانی مرحوم کا مختصر سا مضمون ہے۔ انھوں نے ایک جملہ "کچھ نہ تھا سب کچھ ہو گیا" کو سارے مضمون کی روح بنا دیا ہے۔ مرحوم اپنے اندازِ بیان میں منفرد رہے اور اس کے خاتم بھی ہیں۔ ان کا یہ شہ پارہ، ادب اور سیرت کا عمدہ نمونہ ہے۔

جناب پروفیسر عبدالحمید صدیقی صاحب نے انگریزی زبان میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت لکھی۔ پروفیسر صاحب تجدّد زدہ اور مغربی فکر سے متاثر طبقہ کے ذہنی خلجان اور خلفشار سے آگاہ ہیں اس طبقہ کے ذہنی کانٹے چننے میں خداداد بصیرت کے مالک ہیں۔ ان کی تالیفات کا یہ پہلو بہت نمایاں ہے انھوں نے نبی کریمؐ پر مخالفین کے اعتراضات کا جائزہ قرآن کی روشنی میں لیا ہے۔ اگر بغور دیکھا جائے تو یہی اعتراض بزنگِ دیگر آج بھی اٹھائے جا رہے ہیں۔ پروفیسر صاحب کے انگریزی مقالہ کا ترجمہ جناب محمد اقبال شائق نے کیا ہے۔

پروفیسر صاحب کے مقالہ کے بعد جناب آباد شاہ پوری کا مقالہ ہے انھوں نے اختصار اور جامعیت سے نبی اکرمؐ کی داعیانہ زندگی کے چند پہلوؤں اور مناہجِ دعوت پر روشنی ڈالی ہے۔ دعوت کا موزوں طریق کار ہی کسی تحریک کو زندہ رکھ سکتا ہے۔ اسلام کی قرونِ اولیٰ میں حیرت انگیز اشاعت کا راز یہی "اندازِ دعوت"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا، جب اس "اندازِ دعوت" کو نظر انداز کیا گیا تو پہلی سی تیزی اور ہمہ گیری نہ رہی۔

سید مودودی کی تحریروں سے ترتیب دیا ہوا مضمون "مدینہ میں اسلامی معاشرہ اور ریاست کی تشکیل" ان کی باقی تحریروں کی طرح فکر انگیز اور مربوط ہے۔

سلیم تابانی صاحب نے جناب رسالت مآبؐ کی جنگی پالیسی اور دفاعی نقطۂ نظر پر خوب لکھا ہے۔ ہمارے ہاں انیسویں صدی میں معذرت آمیز سیرت نگاری کا رجحان رہا ہے۔ سرسید احمد خاں اور علی گڑھ مکتب فکر کے دوسرے اہل قلم اس رجحان کے نمائندہ تھے۔ شبلی علی گڑھ مکتبِ فکر کے ناقد ہونے کے باوجود اس "تجدد گردی" سے نہ بچ سکے اور جنگِ بدر کے بارے میں بعض ایسی باتیں لکھ دیں جو کتاب و سنت کے واضح بیانات کے خلاف ہیں اور آج شبلی مرحوم کی تحریریں چلتا ہوا سکہ بن گئی ہیں۔ سلیم تابانی صاحب نے ان غلط فہمیوں کی اچھے انداز میں تصحیح کی ہے۔

طالب ہاشمی صاحب نے "وفودِ عرب بارگاہ رسالتؐ میں" میں حسن انتخاب کا حق ادا کیا ہے انھوں نے وفود سے ملاقات کرتے ہوئے رسولِ مقبولؐ کے طرزِ عمل پر روشنی ڈالی ہے۔ اس گفتگو اور طرزِ عمل سے "اسلامی ریاست" کی خارجہ پالیسی کے بنیادی نکات مرتب ہوتے ہیں۔

مولانا مدد یا ہادی نے سیرت کے ایک پہلو پر گفتگو کرتے ہوئے فتح مکہ (انقلاب عظیم) کو اپنی خصوصی توجہ کا مرکز بنایا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جسموں کے فاتح ہر دور میں مل جاتے ہیں مگر دلوں میں انقلاب پیدا کرنے والے کی نظیر ممکن نہیں ہے۔ "سورۃ الفتح" کی روشنی میں بہت سی قابلِ غور ہی نہیں قابلِ عمل باتیں کی ہیں۔ جو قیس کا مرانی میں جو کچھ ہوتا ہے اس پر اچھے انداز میں گرفت کی ہے۔

عیسائی پادریوں اور غیر مسلم مستشرقین نے مسلمانوں کی خون آشام تلواروں کا بڑا چرچا کیا ہے۔ حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے تقریباً ایک صد غزوات و سرایا میں صرف ڈیڑھ سو افراد کی جان ضائع ہوئی اور مدینہ کی ریاست میں روزانہ دو سو چوہتر مربع میل کا اضافہ ہوتا رہا جب کہ دورِ قریب کی ایک جھڑپ میں اس سے کہیں زیادہ افراد موت کے گھاٹ اترے۔ محترمہ شہناز اختر صاحبہ نے اپنے مقالہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عسکری زندگی کے متعلق لکھا ہے۔ اندازِ بیان بھی خوب ہے۔

مولانا عزیز زبیدی منجھے ہوئے قلم کار ہیں۔ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برپا کردہ "نظامِ حکومت" پر گفتگو کی ہے۔ کہ اس کا دائرہ کار اور ذمہ داریوں کی حدود کا دائرہ کار کہاں تک وسیع ہے؟

"عظمتِ رسول" —— بزبان شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ